سوال

(486)جہری نمازوں میں امام کے پیچھے فاتحہ پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جہری نمازوں میں قرأت خلف الامام کے مسئلہ میں کوئی اختلاف ہے یا یہ متفق علیہ مسئلہ ہے؟ناصر الدین البانی صاحب نے اپنی کتاب ''صلوۃ النبی ﷺ''میں جہری نماز میں قرأت خلف الامام سے منع کیا ہے جب کہ سری میں اس کو ضروری قرار دیا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہری نمازوں میں امام مالک رحمہ اللہ وغیرہ ''فاتحہ خلف الامام'' پڑھنے کے قائل نہیں۔علامہ البانی رحمہ اللہ نے بھی بعض روایات کی بناء پر اسی مسلک کو اختیار کیا ہے۔لیکن فی الواقع یہ مسلک مرجوح ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! (مرعاۃ المفاتیح) جلداول۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ:صفحہ:416

محدث فتویٰ